www.understandquran.com

سبق-10 : اچھی نیت کے ساتھ مسابقہ

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے اچھے سے اچھا کام کریں۔
- اچھے کاموں میں مسابقہ ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی جانب سے انعام اور کامیابی کے ملنے میں نیتوں کا بہت اہم کردار ہے۔

تلاوت وتشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

اَيُّكُمْ　　　اَحْسَنُ　　　عَمَلًاؕ .

کون تم میں سے	بہتر ہو گا	عمل میں۔
کون تم میں سے عمل میں بہتر ہو گا۔		

- زندگی ایک امتحان ہے اور اللہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ عمل کے اعتبار سے ہم میں سے کون اچھا ہو گا۔
- بات کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ والدین کی فرمانبرداری کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟
- بڑوں کی عزت کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ دوستی نبھانے میں کون ایمان دار ہے؟ اور اس قرآنی نصاب کو تدبر و تذکر کے ساتھ سیکھنے میں کون سب سے اچھا ہے وغیرہ۔

قصہ : ایک بکری کے تین بچے تھے، ایک مرتبہ اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ اپنے لیے گھر بناؤ۔ اس کے دو بچے بہت سست تھے، انہوں نے گھاس اور لکڑی سے اپنا گھر بنالیا، تیسرا بچہ محنتی تھا اور اپنا ہر کام سلیقے سے کرتا تھا، اس نے کڑی دھوپ میں پسینہ بہا کر اپنا گھر اینٹوں سے بنایا۔

ایک دن لومڑی نے ان پر حملہ کیا، وہ پہلے بڑے بچے کے گھر آئی اور اس کا گھر توڑ کر اندر گھس گئی۔ وہ مدد کے لیے دوسرے بھائی کے پاس بھاگا مگر لومڑی نے اس کا گھر بھی توڑ دیا۔ دونوں مدد کے لیے تیسرے کے پاس بھاگے۔ یہاں لومڑی نے پوری کوشش کی کہ تیسرے کا بھی گھر توڑ دے لیکن وہ ناکام رہی۔ تب اس تیسرے بھائی نے کہا: ’’اگر تم بھی اپنا گھر محنت کرکے اچھے انداز میں بناتے تو آج یہ لومڑی تمہارا گھر توڑ نہ پاتی‘‘۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ ہر کام سلیقے سے اور اچھے انداز میں کرنا چاہیے تاکہ ہر نقصان سے ہم محفوظ رہیں۔

www.understnadquran.com

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- محسوس کیجیے کہ آپ اسکول میں پہلے نمبر سے پاس ہوئے جس کی وجہ سے آپ کو طرح طرح کے انعامات دیے گئے۔ آپ کی اس کامیابی سے آپ کے پرنسپل، ٹیچرس اور والدین آپ سے بہت خوش ہیں۔
- اب تصور کیجیے کہ آپ آخرت میں بھی کامیاب ہوگئے اور اللہ رب العزت آپ سے بہت خوش ہیں۔ فرشتے آپ کے سامنے کھڑے ہیں اور جنت کی تمام نعمتیں آپ کے سامنے رکھ دی گئی ہیں۔ ایک خوشی محسوس کیجیے کہ آپ کی تھوڑی سی محنت کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے اتنا بڑا انعام دیا۔

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- سوچیں کہ آپ نے دوڑ کے مقابلہ میں حصہ لیا ہے اور آپ مسلسل یہ سوچ رہے ہیں کہ ہر حال میں مجھے اس دوڑ میں اول نمبر سے کامیاب ہونا ہے۔ اب ایسے ہی غور کیجیے کہ آپ کو اللہ کے پاس جانا ہے اور وہاں بھی کامیاب ہونا ہے۔
- جب بھی آپ ہوم ورک کر رہے ہوں، والدین کی خدمت یا کچھ اور کام کر رہے ہوں، ہمیشہ اپنے کام کو سب سے بہتر انداز میں کرنے کا پلان بنائیے۔

اب ہم پیارے نبی ﷺ کی ایک حدیث لیتے ہیں :

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بخاری)

اعمال تو بس	نیتوں پر ہیں۔
اعمال کا دارومدار (اور ان کی قبولیت کا انحصار) نیتوں پر ہے۔ (بخاری)	

- نِيَّة: نیت سچی اور خالص ہو۔ جو کچھ آپ بولتے یا کرتے ہیں ان سب کا ثواب نیتوں پر منحصر ہوتا ہے۔
- اللہ کے پاس اعمال قبول ہونے کے لیے نیت کا اچھا ہونا ضروری ہے۔ اور اچھی نیت یہ ہے کہ جو بھی کام کریں اللہ کو خوش کرنے کے لیے کریں۔
- ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہر نیت کو جانتا ہے اور کوئی چیز اس سے چھپی نہیں ہے۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں مقدر کر دی ہیں اور پھر انہیں صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ایک مکمل نیکی کا بدلہ لکھا ہے...“۔ (بخاری) کیا یہ اللہ کی رحمت نہیں ہے کہ نیکی کا ارادہ کرنے پر بھی ہمیں ثواب ملتا ہے، اگر ہم عمل بھی کر لیں تو کتنا ثواب ملے گا؟

غور و فکر-مطالعہ، تصوّر اور احساس:

- تصور کیجیے کہ آپ دعا تو اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں لیکن آپ کی نیت یہ ہے کہ میرے دوست مجھ کو دعا کرتے ہوئے دیکھ کر مجھ کو نیک سمجھیں۔ کیا اس طرح کی نیت کرنا صحیح ہے؟ بالکل نہیں!

- اگر وہ آپ کی تعریف کر بھی دیں تو وہ بہت محدود رہے گی پھر آپ مایوس ہو جائیں گے۔ لیکن اگر اللہ آپ سے خوش ہو جائے تو آپ کو اللہ کی طرف سے انعامات ملیں گے اور آپ ہمیشہ خوش رہیں گے۔ ان شاء اللہ
- آپ نے پورا دن اللہ کو خوش کرنے کے لیے روزہ رکھا تو افطار کے وقت آپ کو کیسی خوشی ہو گی؟

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- سوچیں کہ لوگ کبھی کبھی کس طرح اچھے کام بھی غلط نیت کے ساتھ کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ کے پاس انہیں اس کا کوئی بدلہ نہیں ملتا۔
- پلان بنائیے کہ ہم جو بھی اچھا کام کریں گے وہ صرف اللہ ہی کو راضی کرنے کے لیے کریں گے۔
- اگر ہم کامیاب لوگوں کو دیکھیں جیسے مفسرین، محدثین، ڈاکٹر، انجینئر، ٹیچر وغیرہ تو پتہ چلے گا کہ ان کے کام کا معیار بہت اونچا ہے۔

عادت : ان شاء اللہ میں ہمیشہ اپنا کام اچھے انداز میں کروں گا اور ہر اچھے کام سے پہلے صرف اللہ کو راضی کرنے کی نیت کروں گا۔

مشقی سوالات

1. اچھی اور بری نیت میں کیا فرق ہے؟ سوچ کر اس کی تین مثالیں لکھیے۔
2. اپنے روزانہ کے کاموں کی لسٹ بنائیں جن کے معیار کو آپ اور اچھا کر سکتے ہیں۔
3. عمدہ اور اچھے معیار کی زندگی میں کیوں اہمیت ہے؟

www.understandquran.com